باہمی مناسبت اور ترتیب ۔عمود۔ سورتوں کی مقدار، قرآنی احکام اور کتب قدیمہ کا تعلق۔قرآنی تعلیم کے اصولی مسائل ۔نظم کی دلالت ۔اور کیفیت نزول وغیرہ بڑی فاضلانہ اور بصیرت افروز بحث کی ہے۔ دوسری کتاب جو اقسام قرآن پر ہے اس میں پہلے ان شبہات کو بیان کیا ہے جو اللہ تعالیٰ کے قسم کھانے پر اور وہ بھی معمولی معمولی چیزوں کی ۔وارد ہوتے ہیں اس کے بعد متقدمین نے ان شبہات کے جو جوابات دیئے ہیں ان کو نقل کیا ہے اور پھر کتب قدیمہ ۔علم معانی و بلاغت ۔تاریخ اور خود قرآن مجید کے بیانات کی روشنی میں خود اس پر نہایت سیر حاصل گفتگو کی ہے ۔ تیسری کتاب میں اس پر بحث کی گئی ہے کہ ذبیح کون تھے؟ یہود نے بعض مقاصد مشئومہ کی خاطر توراۃ کے اصل بیان پر پردہ ڈال کر یہ ثابت کرنا چاہا تھا کہ ذبیح حضرت اسحٰق ہیں ۔مولانا نے نہایت جامع اور محققانہ بحث کر کے ثابت کیا ہے کہ ذبیح حضرت اسماعیل تھے اور پھر یہود کی تحریفات کا پردہ چاک کیا ہے۔آخر میں بعض مفسرین کے بیانات نقل کر کے ان کی تنقید کی ہے۔چوتھی کتاب سورۃ ذاریات کی تفسیر ہے جو مولانا نے اپنے مقررہ اصول پر کی ہے یعنی وہی نظم و ربط آیات ۔الفاظ کی تحقیق ۔کلام عرب سے استدلال ۔سورۃ کا عمود۔آیات سے مستخرج احکام و دلائل ۔متعلقہ واقعات کی تائید کتب قدیمہ سے ۔پانچواں رسالہ بسم اللہ اور سورۃ فاتحہ کی تفسیر پر ہے جو اگرچہ مختصر ہے لیکن اس میں بھی بعض اشارات بہت مفید اور بصیرت افروز ہیں مولانا کی تصنیفی زبان عربی تھی لیکن مولانا امین احسن اصلاحی نے ان کو شگفتہ اور عام فہم اردو میں منتقل کر دیا تھا۔ان میں سے اقسام القرآن پہلے بھی شائع ہو چکی ہے اور اسی زمانہ میں برہان میں اس پر تبصرہ نکل چکا ہے ۔باقی کتابیں پہلی مرتبہ چھپی ہیں مولانا نے ان رسالوں میں جو کچھ لکھا ہے اگرچہ علماء کے ایک طبقہ کو اُس سب سے اتفاق نہیں ہوگا لیکن یہ واقعہ ہے کہ بڑی تحقیق کامل غور و خوض اور قرآن مجید میں انہماک و توغل کے ساتھ سائنٹفک طریقہ پر لکھا ہے اس لئے عربی زبان کے علماء اور طلباء کو خصوصاً اور تفسیر کا ذوق رکھنے والے حضرات کو عموماً ان کا مطالعہ کرنا چاہئے ان سے تدبر فی القرآن کی بعض نئی راہیں کھلیں گی۔

محکمات از مولانا عبداللہ العمادی تقطیع خورد ضخامت دو سو صفحات کتابت و طباعت بہتر

قیمت مجلد دو روپیہ بارہ آنہ پتہ :- مکتبہ نشاۃ ثانیہ معظم جاہی مارکٹ۔ حیدرآباد دکن۔

فاضل مصنف عربی زبان و ادب، اور تاریخ کے مشہور فاضل تھے اور قرآن وحدیث پر بھی عالمانہ نگاہ رکھتے تھے۔ انھوں نے اس کتاب میں قرآن مجید کے علمی اور عملی خصائص پر گفتگو کرنے کے بعد چند آیات پر الگ الگ کلام کیا ہے اور اس کی صورت یہ ہے کہ پہلے اُس آیت کے متعلق مفسرین نے جو کچھ لکھا ہے اُس کا خلاصہ نقل کرتے ہیں پھر اُس پر جو اعتراضات وارد ہوتے ہیں انھیں بیان کرتے ہیں اور اس کے بعد آیت کی تفسیر خود اپنی طرف سے کرتے ہیں جو تفسیر بالرائے کے ذیل میں نہیں آتی کیوں کہ اپنی بیان کردہ تفسیر کے لئے قرآن مجید سے، اقوال صحابہ سے اور بعض قدما مفسرین سے استدلال کرتے جاتے ہیں۔ موصوف نے اس سلسلہ میں کہ خلق فی السمٰوٰت والارض " ایام نحسات " نعم جنت۔ عذاب دوزخ۔ ہاروت وماروت کے قصہ وغیرہ پر بحث کی ہے۔ یہ سب بحثیں اگرچہ عالمانہ ہیں۔ لیکن تفسیر کے باب میں سر سید تک سے استدلال کرنا۔ اور جنات سے مراد دنیا کے باغ لینا قطعاً صحیح نہیں ہے۔ اس میں شک نہیں کہ قرآن میں جنات کا لفظ دنیا کے باغات کے معنی میں بھی متعدد مواقع پر مستعمل ہوا ہے۔ لیکن ایمان اور عمل صالح کے ساتھ جنات کا لفظ اپنی بعض مخصوص صفات کے ساتھ جہاں کہیں آیا ہے اُس سے مراد دنیا کے باغ نہیں بلکہ بہشت کے گلزار و چمن ہی ہیں۔ بہر حال تفسیری مواد اس میں کافی ہے اس لئے مطالعہ اس کا بھی کرنا چاہیئے بعض نکتے اور اشارے بڑے کام کے ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مکتوبات و معاہدات از جناب سید محبوب صاحب رضوی تقطیع خورد ضخامت دو سو صفحات کتابت وطباعت بہتر قیمت عہ/ پتہ :- علمی مرکز۔ ادارہ تاریخ دیوبند۔

سیرت نبوی پر اردو میں چھوٹی بڑی کتابیں بڑی کثرت سے لکھی گئی ہیں لیکن دو ایک ناقص کتابوں کو چھوڑ کر کوئی ایسی کتاب نہیں لکھی گئی جس میں آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام مکتوبات و معاہدات گرامی یکجا کر دئے گئے ہوں۔ خوشی کی بات ہے کہ یہ سعادت رضوی صاحب کے مقدر میں